

سوال

بچے کے لئے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نابالغ بچے کے اعمال صالحہ مثلاً نماز، حج اور تلاوت وغیرہ کا ثواب اسی کے لیے ہوتا ہے یا اس کے ان اعمال کا ثواب اس کے والدین کے لیے ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عدا

بچے کے اعمال صالحہ کا ثواب اسی کو ملتا ہے، اس کے والد یا کسی اور کو نہیں، البتہ اسے تعلیم دینے، نیکی کی طرف رہنمائی کرنے اور اس پر امانت کرنے کی وجہ سے اس کے والد کو نذر و اجر و ثواب ملتا ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ: ایک عورت نے حج والوداع میں نبی اکرم

(نہم، کتاب اللہ) (صحیح مسلم، باب صوم، ص 1336)

س اور تمہیں اسکا اجر ملے گا۔

اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حج بچے ہی کے لیے ہے اور اس کی ماں کو اسے حج کرانے کی وجہ سے اجر و ثواب ملے گا۔ اس طرح غیر والد کو بھی نیکی کا ثواب ملتا ہے مثلاً اگر کسی نے قیموں، رشتہ داروں اور خاندانوں وغیرہ کو دینی تعلیم دی تو اسے اس کا ثواب ملے گا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔

(ابن ماجہ، کتاب اللہ، باب فضل اعانة العالی فی سبیل اللہ...، ج 1، ص 1893)

”جو شخص بھی کسی نیکی کی طرف رہنمائی کرے تو اسے اس نیکی کے کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے۔“

اس لیے بھی کہ یہ نیکی و تقویٰ کے کام میں تعاون ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ اجر و ثواب سے نوازتا ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 549

محدث فتویٰ